غزل

سعادت نظیر

چمن میں بھی ہم نے یہ دیکھی برائی،
جہاں روئی شبنم، کلی مسکرائی،

ہوائے گلستاں کسے راس آئے!
بہاروں کا ہر جلوہ ہے سیمیائی،

خدا جس چمن کا محافظ ہو، اُس تک
یقیں ہے، نہ ہوگی خزاں کی رسائی

ستم سے خدا کے لئے ہاتھ اٹھاؤ
ہمیشہ ستم گار نے منہ کی کھائی،

جو دیکھا، ستارے نہیں اپنے بس میں
الگ ہم نے قندیل اپنی جلائی

بہت مشکلیں سنگِ راہِ طلب تھیں
مگر شوقِ منزل نے ہمت بڑھائی

نظیرؔ! اس کا ثانی نہیں مل سکے گا،
اگر چھان ماریں خدا کی خدائی